ڈیڑھ ماہ کا حمل ضائع ہونے کی صورت میں آنے والا خون نفاس کا شمار ہوگا یا حیض کا؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12102

تاریخ اجراء: 12 رمضان المبارک 1443ھ/14 اپریل 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت کے ڈیڑھ ماہ کا حمل ضائع ہو گیا ہے، اس صورت میں آنے والا خون نفاس کا شمار ہو گا یا حیض کا؟؟ رہنمائی فرمادیں۔ سائل: اسید(via، میل)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں ڈیڑھ ماہ کا حمل ضائع ہونے پر آنے والا خون نفاس کا خون نہیں، کیونکہ حمل ساقط ہونے کی صورت میں آنے والا خون اس وقت نفاس کا خون شمار ہوتا ہے جبکہ اس کا کوئی عضو (جیسے ہاتھ، پاؤں، انگلیاں) بن چکا ہو، اور فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق عضو بننا 120 دن بعد ہی ہوتا ہے، اس سے پہلے نہیں، جبکہ صورتِ مسئولہ میں وہ حمل 120 دن سے پہلے ہی ضائع ہو گیا۔

البتہ صورتِ مسئولہ میں یہ آنے والا خون حیض کا شمار ہو گا یا استحاضہ کا؟ اس بارے میں تفصیل یہ ہے کہ اگر یہ خون تین دن تک جاری رہتا ہے تو اس صورت میں یہ خون حیض کا شمار ہو گا، کیونکہ صورتِ مسئولہ میں ڈیڑھ ماہ حمل رہنے کی صورت میں پندرہ دن سے زائد عرصہ پاکی کا گزر چکا ہے، ورنہ اگر یہ خون تین دن سے پہلے ہی بند ہو جاتا ہے تو اس صورت میں یہ خون استحاضہ کا شمار ہو گا۔

حمل ساقط ہونے کی صورت میں آنے والے خون کے حوالے سے "تنویر الابصار مع الدر المختار" میں مذکور ہے: "(وسقط ظهر بعض خلقه كيد أو رجل) أو أصبع أو ظفر أو شعر، **ولا يستبين خلقه إلا بعد مائة وعشرين يوما** (ولد) حكما (فتصير) المرأة (به نفساء)۔۔۔ **فإن لم يظهر له شيء فليس بشيء، والمرئي حيض إن دام ثلاثا وتقدمه طهر تام وإلا استحاضة**" یعنی حمل ساقط ہوا اور اس کا کوئی عضو بن چکا تھا جیسے ہاتھ یا پاؤں یا انگلیاں یا ناخن یا بال، تو اس صورت میں وہ حکماً بچہ کہلائے گا اور عورت آنے والے خون کے ذریعے

نفاس والی شمار ہوگی۔ یاد رہے کہ ایک سو بیس دن کے بعد ہی عضو کا بننا ظاہر ہوتا ہے۔۔۔۔۔اور اگر اس حمل کا کوئی عضو ظاہر نہیں ہوا تھا تو اس صورت میں نفاس کا حکم نہیں ہوگا۔ البتہ اس صورت میں اگر یہ آنے والا خون تین دن تک جاری رہے اور اس سے پہلے پاکی کے پندرہ دن گزر چکے ہوں تو یہ خون حیض کا شمار ہوگا، ورنہ پھر استحاضہ کا شمار ہوگا۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص549-551، مطبوعہ کوئٹہ، ملخصاً وملتقطاً)

نیز بہارِ شریعت میں ہے: ''حمل ساقط ہوگیا اور اس کا کوئی عُضْو بن چکا ہے جیسے ہاتھ، پاؤں یا انگلیاں تو یہ خون نِفاس ہے۔ ورنہ **اگر تین دن رات تک رہا اور اس سے پہلے پندرہ دن پاک رہنے کا زمانہ گزر چکا ہے تو حَیض ہے اور جو تین دن سے پہلے ہی بند ہوگیا یا ابھی پورے پندرہ دن طہارت کے نہیں گزرے ہیں تو اِستحاضہ ہے۔**'' (بہار شریعت، ج01، ص377، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net